بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام منشار کھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

"منشا" نام رکھنا کیسا؟

جواب

اَلْمَنْشَأُ کے معانی ہیں: پیدا ہونے کی جگہ، مقصد، مراد وغیرہ، ان معانی کے اعتبار سے "منشا" نام رکھا جاسکتا ہے، البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے، کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

لغت کی کتاب "المنجد" میں ہے: اَلْمَنْشَأُ: پیدا ہونے کی جگہ۔ (المنجد، صفحہ 900، مطبوعہ خزینہ علم وادب)

مصباح اللغات میں ہے: اَلْمَنْشَأُ: پیدا ہونے کی جگہ۔ (مصباح اللغات، صفحہ 838، مطبوعہ لاہور)

فیروز اللغات میں ہے "منشا: پیدا ہونے کی جگہ، (مجازاً) سبب، باعث، وجہ، ارادہ، مطلب، مقصد، مراد، منصوبہ، عندیہ۔ (فیروز اللغات، ص 1357، فیروز سنز، لاہور)

<u>محمد نام رکھنے کی فضیلت:</u>

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"

ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے

"قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"

ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دارالفکر، بیروت)

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے: ”تسموابخیار کم“ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثورالخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب ”**نام رکھنے کے احکام**“کا مطالعہ کیجئے۔ دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4880

تاریخ اجراء: 18شوال المکرم 1447ھ/07اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net